الحمد لله

والمنة از تالیف لطیف امام المفسرین زبدة المحدثین ناصر حدیث سید المرسلین نواب والاجاه امیر الملک سید محمد صدیق حسن خان صاحب مرحوم مسمے بہ

تحریم الخمر والزنا واللواط والمعازف فی العشق

باہتمام عصیان آگین شیخ احمد پسر شیخ محی الدین تاجر کتب لاہور صانہ اللہ عن شرور الدنیا و آفات یوم الدین در مطبع احمدی واقع شہر لاہور بازار کشمیری مطبوع گردید

سنہ ۱۳۱۸

ہجری

نیاز مند کے کارخانہ سے ہر ایک قسم کی کتابیں بہ نرخ تاجرانہ جلد بکفایت روانہ ہوتی ہیں

AsliAhleSunnet.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلحَمدُ لِلّٰہِ حَمدًا کَثِیرًا طَیِّبًا مُبَارَکًا فِیہِ وَالصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُولِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَصَحبِہٖ
وَمَن یَّقتَفِیہِ **اما بعد** یہ رسالہ ہے بیان مین تحریم شراب زنا و لواطہ و معازف و عشق کے کہ ہرچند گناہ
کبیرہ جو متعلق اعضا ہوتے ہین چار سو ایک ہین لیکن یہہ پانچ گناہ اسطرح کے ہین کہ ایک جہان کا عیش
گویا یہی اعمال ٹہیرے ہین گرفتاری مسلمانون کی مرد ہون یا عورت بیشتر انہین کبائر مین ہے
اور لوگ ان کامون کو کرنے کو کچھ عیب نہین جانتے بلکہ ان گناہون کو ہلکا سمجھ کر اپنی مجلسون
مین فخر کرتے ہین اور جو مال حلال یا حرام ہاتھ آتا ہے وہ انہین معاصی مین خرچ ہوتا رہتا ہے
حالانکہ انجام انکا بعد موت کے قبر مین پھر حشر مین بہت برا ہے اور جار ہنا انپر دنیا مین سبب سوء
خاتمہ کا ہوتا ہے عیاذًا باللہ اس لئے ہر مسلمان پر واجب ہے کہ ان گناہون سے بچے یا بربادی آخرت
پر راضی ہو ہمپر اسیقدر فرض ہے کہ جو کچھ شرع شریف مین ثابت آیا ہے ہم اسکو سب کے کان
مین ڈالدین ماننا نماننا انکا کام ہے ۔

فصل بیان مین شراب خواری کے

حدیث ابوہریرہ مین فرمایا ہے کہ شرابی وقت شراب پینے کے مومن نہین رہتا رَوَاہُ الشَّیخَانِ
وَاَھلُ السُّنَنِ یعنے اسوقت ایمان اس سے الگ ہوجاتا ہے وہ بے ایمان ہوجاتا ہے نسائی کا لفظ یہہ ہے
کہ جسنے یہ کام کیا اسنے پٹہ اسلام کا اپنے گلے سے نکالڈالا ہان اگر توبہ کریگا تو اللہ قبول فرمائیگا انتہےٰ
ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہین اللہ پاک نے لعنت کی ہے شراب پر اور اسکے پینے والے اور اسکے پلانے والے اور خرید کرنے
والے اور اسکے بیچنے والے اور اسکے نچوڑنے والے اور بنانیوالے اور اسکے اٹھانیوالے پر اور جسکے پاس اٹھا کرلے
جائین رَوَاہُ اَبُودَاؤدَ وَابنُ مَاجَہ مین کہ آکل ثمن کا بھی کیا ہے یعنی جو کوئی اسکی قیمت کھاوے

AsliAhleSunnet.com

اور یہی باعث لعنت ہے شراب کے سبب دس شخص ہوے سو زبان خدا اور رسول پر ملعون ہین انس بن مالک رض کی حدیث
مین ہی یا اُن دس شخصون پر لعنت آئی ہے رَوَاہُ اِبْنُ مَاجَۃَ ترمذی نے کہا یہہ حدیث غریب ہے حافظ نے کہا
اسکے سب راوی ثقہ ہین مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالی عنہ رفعاً کہتے ہین جو شخص شراب بیچے اُسکو چاہیے
کہ سور بھی کاٹے رَوَاہُ اَبُوْدَاؤُدَ خطابی نے کہا یہ اسلیے کہ گناہ مین یہ دونون امر برابر ہین جیسے شراب بیچنا ویسی
ہی سور کہانا ابن عباس کی حدیث مین فرمایا ہے میرے پاس جبریل ع نے آکر کہا اے محمد اللہ نے لعنت کی ہے
خمر پر اور خمر بنانے والے اور صاف کرنیوالے اور پینے والے پر اور جس کے پاس اُسکو لیجا مین اور خریدار
اور خمر فروشندہ و ساقی و سقی پر یعنے جو پلاے اور جسکو پلائی رَوَاہُ اَحْمَدُ بِاِسْنَادٍ صَحِیْحٍ وَّ اِبْنُ حِبَّانَ
حاکم نے کہا ہے کہ یہہ حدیث صحیح الاسناد ہے حدیث ابوامامہ رض مین فرمایا ہے ایک قوم اس امت
کی رات کو کہانے پینے لہو ولعب مین بسر کریگی صبح کو بندر و سور بن جائینگی اُنکو خسف و قذف پہونچیگا
لوگ چرچا کرینگے کہ آج کی رات فلان خاندان مین یا فلان گہر مین خسف ہوا ہے پہر اُنپر
آسمان سے پتہر برسینگے جسطرح کہ قوم لوط علیہ السلام پر برسے تہے اور انکے گہرون پر قذف
ہوگا اور باد عقیم چلے گی جسطرح کہ قوم عاد پر چلی تہی اور وہ ہلاک ہوگئے تہے اور انکے گہرون پر جنمین
شراب پی جاتی تہی اور حریر پہنا جاتا تہا اور گانے والیان ہوتی تہین آندہی آئیگی رَوَاہُ اَحْمَدُ
وَ اِبْنُ اَبِی الدُّنْیَا وَالْبَیْہَقِیُّ یہ حادثہ اس امت مین کئی بار ہوچکا ہے اور ہوتا رہیگا اللہ تعالے
بعض جگہہ اپنا عذاب ظاہر کرکے لوگون کو ہوشیار کردیتا ہے لیکن جنکی کہتی مین یہ افعال بد رکہے
ہین نہ انکی آنکہین ہرگز نہین کہلتین اور نہ وہ خواب غفلت سے جاگتے ہین انکا جاگنا جب ہی ہوگا
کہ انپر بہی یہی بلا اترے گی یا مر کر قبر مین جائینگے تب کہین اُنکو یقین اپنے اس انجام ناکام
کا ہوگا انا للہ وانا الیہ راجعون علی بن ابی طالب نے رفعاً کہا ہے کہ جب میری امت پندرہ کام کریگی
تب اُنپر بلا اترے گی پوچہا وہ کیا کام ہین کہا جب غنیمت کو مال اور امانت کو غنیمت اور زکوۃ کو
تاوان جانینگے اور مرد جورو کا مطیع ہوگا اور ماں کا نافرمان یار سے سلوک کریگا اور باپ سے جفا اور
مسجدون مین غل و شور ہوگا اور قوم کا سردار کمینہ ہوگا آدمی کی عزت ڈر سے اسکی بدی کی کیجائیگی
شراب خواری ہوگی حریر پہنا جائیگا گانیوالیان اور باجے ظاہر ہونگے پچہلی امت اگلی امت پر
لعنت کریگی اسوقت مین تم ایک لال آندہی یا خسف یا مسخ کی منتظر رہو رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَقَالَ

AsliAhleSunnet.com

حکایت غریب اب ہر شخص معلوم کرسکتا ہے کہ یہہ سب چیزیں اس امت میں مروج ہیں یا نہیں جب یہ چیزیں مروج ہیں تو اب
بلا کے آنیکا شکوہ ناحق ہے اسی کو غنیمت جاننا چاہیے کہ اب تک خسف و مسخ نہیں ہوا اگرچہ بعد گزرنے کے
اس خواب غفلت سے جاگ اٹھیں گے اس انجام کا یقین کرلینا ضرور ہے خواہ یہاں ہو یا وہاں بلکہ نظر بصیرت
میں نزدیک اہل فہم کے یہ خسف و مسخ حالت موجودہ مسلمین میں واقع ہوچکا ہے اگر صورت مسخ نہیں ہوئی
ہے تو دل تو ضرور مسخ ہوچکے ہیں الا ماشاء اللہ تعالی اور خسف بھی اکثر جگہہ پایا گیا فَاعْتَبِرُوْا مِنْهَا یَا اُولِی
الْاَبْصَارِ حدیث ابوہریرہ میں فرمایا ہے جس نے زنا کیا یا شراب پی اللہ نے اس سے ایمان چھین لیا جسطرح
کہ کوئی شخص اپنے سر سے پیراہن اوتار لیتا ہے رَوَاہُ الْحَاکِمُ ابن عباس کا لفظ رفعاً یہ ہے جو شخص ایمان
رکہتا ہو اللہ اور دن آخرت پر وہ شراب نہ پیے اور نہ مجلس شراب میں بیٹھے رَوَاہُ الطَّبَرَانِی معلوم ہوا کہ جیسے
شراب کا پینا ہے ویسی ہی مجلس شراب میں حاضر ہونا خباب بن ارت کہتے ہیں حضرت نے فرمایا ہے تو دور
رہ شراب سے کہ یہہ گناہ ایجاد کرتی ہے جسطرح کہ درخت شاخیں نکالتا ہے رَوَاہُ ابْنُ مَاجَة یہہ حدیث
ابن عمر میں فرمایا ہے کہ ہر نشہ شراب ہے اور ہر نشہ حرام ہے اور جو ہمیشہ دنیا میں شراب پیگا وہ آخرت میں نہ
پیے گا رَوَاہُ الشَّیْخَانِ وَ اَهْلُ السُّنَنِ مسلم کا لفظ یہ ہے کہ وہ آخرت میں محروم ہوگا خطابی و بغوی نے
کہا مراد یہ ہے کہ وہ جنت میں نہ جائیگا یعنی اگر بے توبہ مر گیا ہے۔ ابوموسی کا لفظ رفعاً یہ ہے کہ دائم الخمر
داخل بہشت نہ ہوگا اللہ اسکو نہر غوطہ میں سے پلائیگا پوچھا نہر غوطہ کیا ہے فرمایا ایک نہر ہے جو حرام کار
عورتوں کی شرمگاہوں سے بہے گی اہل دوزخ کو بو انکی اندام کی ستائے گی رَوَاہُ اَحْمَدُ وَ اَبُوْ یَعْلٰی وَ ابْنُ
حِبَّانَ وَالْحَاکِمُ وَصَحَّحَهٗ حدیث ابوہریرہ میں فرمایا ہے چار شخص ہیں اللہ پر واجب ہے کہ انکو جنت میں
داخل نہ کرے اور نہ وہاں کی آرام کا مزا چکہائے ایک دائم الخمر دوسرا سود خوار تیسرا مال یتیم کا کہانیوالا چوتھا
ماں باپ کا عاق رَوَاہُ الْحَاکِمُ انس کا لفظ مرفوع یوں ہے تین شخص نہ دیکہیگا دیوار قدس ۳ یعنی جنت میں دائم
الخمر اور عاق اور دیکر احسان رکھنے والا رَوَاہُ اَحْمَدُ مراد اس سے بہشت ہے یعنی یہ تین قسم کے لوگ
جنان فردوس میں نہ جائیں گے ابن عباس کی حدیث میں فرمایا ہے دائم الخمر اگر مرجائیگا تو اللہ سے مثل
بت پرست کے ملیگا۔ رَوَاہُ اَحْمَدُ وَرِجَالُهٗ رِجَالُ الصَّحِیْحِ دوسرا لفظ انکا رفعاً یوں ہے جو ملا اللہ سے اور وہ
شراب پیا کرتا تہا تو مثل بت پرست کے ملے گا رَوَاہُ ابْنُ حِبَّانَ ابوموسی نے کہا مجھکو کچہ پروا نہیں ہے کہ میں
شراب پیوں یا اللہ کو چہوڑ کر اس ستون کو پوجوں رَوَاہُ النَّسَائِی یعنی شراب پینا اور بت کا پوجنا برابر ہے

AsliAhleSunnet.com

ف حدیث ابن عمرؓ میں فرمایا ہی تین شخص ہین کہ حرام کیا اللہ نے انپر جنت کو ایک ادمن الخمر دوسرا عاق تیسرا
دیوث جو اپنی جورو کو خبث کو برقرار رکھتا ہے رواہ احمد واللفظ لہ والنسائی والبزار والحاکم
وقال صحیح الاسناد مرقات مین کہا ہی کہ مراد لفظ خبث سے زنا و مقدمات زنا اور سایر معاصی ہین جیسے شرب
خمر و ترک غسل جنابت ونحوہا ابو ہریرہ رفعاً کہتے ہین کہ جنت کی ہوا پانسو برس کی راہ سے آتی ہی تین شخص
اسکو نہ پاوینگے ایک دیکر منت کہنے والا دوسرا عاق تیسرا ادمن الخمر رواہ الطبرانی فی الصغیر عمار بن یاسر
کا لفظ مرفوع یہ ہے کہ تین آدمی ہرگز جنت مین نہ جاوینگے دیوث مردانہ زن اور ادمن الخمر کہا ای رسول خدا ادمن
الخمر کو تو ہم پہچانتے ہین دیوث کون ہوتا ہے فرمایا الذی لا یبالی من دخل علی اھلہ یعنے وہ شخص
جو کچھ پروا نہ کرے کہ اسکے گہر والون کے پاس کون آتا جاتا ہے کہا زن مردانہ کون ہوتی ہی فرمایا جو مشابہ مردون
کے ہو رواہ الطبرانی ورواتہ لا اعلم فیہم مجروحا وشواھدہ کثیرۃ یعنے عورت ہوکر مردانہ جوتا
پہنے یا ٹوپی لگاوی یا انگرکھہ پاجامہ پہنے یا تیر کمان رکہے یا گہوڑے پر سوار ہو یا مردکی سی بات چیت کرے حدیث ابن
عباسؓ مین فرمایا ہے تم بچو شراب سے کہ یہہ کنجی ہے ہر بدی کی رواہ الحاکم وقال صحیح الاسناد حضرت حذیفہ
کا لفظ یہ ہی کہ خمر جامع گناہ ہی اور عورتین جال ہین شیطان کی اور محبت دنیا کی سر ہے ہر گناہ کا رواہ رزین
آدمی نے جب شراب پی تو اس سے ہر گناہ ہوگا زنا بہی کریگا ناچ گانے بجانے مین بہی رہیگا منہ سے گالی بہی
بکے گا بے شرمی کے کام کرے گا اپنے گناہونکا بیان کرے گا اپنے عیب کو نچہپایگا لاحول ولا قوۃ.
چنانچہ اکثر شراب خوارون کا یہی حال دیکہا گیا ہے حکایت ابن مسعودؓ رفعاً کہتے ہین ایک بادشاہ بنی
اسرائیل نے ایک شخص کو بکڑ اختیار دیا کہ تو شراب پی یا ایک جان کو قتل کر یا زنا کر یا سور کا گوشت کہا ورنہ
تجہکو قتل کر دیا جاویگا اس نے کہا اچہا مین شراب پی لونگا اس نے جب شراب پی تو یہ سارے کام کیے حضرتؐ نے فرمایا جو
کوئی ایک بار شراب پیتا ہی چالیس دن اسکی نماز قبول نہین ہوتی اور جو شخص مرا اور اسکے پیٹ مین کوئی قطرہ
شراب کا تہا تو جنت اسپر حرام ہوتی ہے اور اگر اندر چالیس رات کے مر گیا تو اسکی موت جاہلیت کی سی ہوتی ہے رواہ
الطبرانی باسناد صحیح والحاکم وقال صحیح علی شرط مسلم جو شخص الیسی واکہائے جس مین کوئی جز
شراب کا ہے پہر مر جاے تو وہ بہی اس حکم مین داخل ہے حکایت عثمان بن عفانؓ نے حضرتؐ سے سنا فرماتے تہے
تم بچو ام الخبائث سے تم سے پہلے ایک شخص تہا وہ عبادت کرتا تہا لوگون سے الگ رہتا تہا ایک عورت اسکو چاہنے
لگی اسکے پاس ایک خدمتگار بہیجکر بلایا اور کہا تم کو ایک گواہی کے لیے بلاتی ہون جب وہ آیا تو عورت نے اپنے

AsliAhleSunnet.com

ایک دروازہ جس مین وہ داخل ہوتا جاتا تہا بند کرانا شروع کیا یہان تک جب وہ خلوت گاہ تک پہونچا تو
ایک چمکتی عورت بیٹھی ہوئی اسکو ملی اسکے پاس ایک لڑکا اور ایک مٹکا شراب کا رکہا تہا اُس نے کہا مینے تجہے گواہی
کے لیے نہین بُلایا ہے بلکہ اس لیے بلایا ہے کہ تو اس لڑکے کو مار ڈال یا مجہہ سے صحبت کر یا ایک پیالہ شراب کا پی اگر
تو انکار کرے گا تو مین چیخ مار کر تجہہ کو رسوا کرون گی اُس نے جب دیکہا کہ کسی طرح میرا چہٹکارا نہین ہوتا ہے
تو کہا خیر ایک پیالہ شراب کا مجہے پلادو جب ایک ساغر پیا تو کہا اور دو یہان تک کہ پہر اُس عورت سے زنا کیا اور اُس
لڑکے کو مار ڈالا سو تم شراب سے بچو واللہ ایمان اور ادمان خمر کا کسی شخص کے سینہ مین ہرگز جمع نہین ہوتا ہے
دونون مین سے ایک ضرور ہی خارج ہو جاتا ہے رواہ ابن حبان والبیہقی رفعاً و وقفاً ہاروت ماروت
کا قصہ قرآن پاک مین آیا ہے انکو زہرہ نے شراب پلا کر زنا و قتل مین گرفتار کر دیا تہا انہون نے ہوش مین آکر
عذاب دنیا کو عذاب آخرت پر اختیار کیا رواہ احمد وابن حبان بطولہ ابن عباسؓ کہتے ہین جب شراب حرام
ہوئی تو اصحاب ایک دوسرے کے پاس جا کر کہنے لگے کہ خمر حرام ہوئی اور برابر شرک کی ٹہیری رواہ الطبرانی
ورجالہ رجال الصحیح ابو ہریرہؓ کا لفظ رفعاً یہ ہے کہ جو کوئی شراب پئیگا اللہ اُسکو آب گرم جہنم پلائے گا
رواہ البزار حدیث جابر مین فرمایا ہے ہر نشہ حرام ہے اور اللہ کے پاس اس بات کا عہد ہے کہ جو کوئی نشہ
پیئیگا اُسکو طینۃ الخبال پلائیگا پوچہا یہ کیا چیز ہے فرمایا پسینہ اور نچوڑ ہے دوزخیون کا رواہ مسلم
والنسائی مست کے پاس فرشتے نہین آتے اُسکو بزار نے ابن عباسؓ سے بسند صحیح روایت کیا ہے اسیطرح جس عورت
سے خاوند ناخوش ہوتا ہے کوئی مست ہوتا ہے تو اللہ انکی نماز قبول نہین کرتا یہان تک کہ خاوند راضی
ہو اور وہ مست ہوش مین آئے رواہ الطبرانی وابن خزیمۃ وابن حبان والبیہقی حدیث ابو امامہ
مین فرمایا ہے میرے رب نے اپنی عزت کی قسم کہائی ہے کہ نہ پئیگا کوئی بندہ میرے بندون مین سے ایک گہونٹ
شراب کا لیکن پلاؤن گا مین اُسکو آب گرم جہنم پہر خواہ عذاب کرون یا بخشون اور نہ پلائیگا وہ کسی چہوٹے
بچے کو کوئی گہونٹ اُسکا لیکن پلاؤن گا مین اُسکو حمیم جہنم خواہ وہ معذب ہو یا مغفور نہ ترک نہین کرتا اُسکو
کوئی بندہ میرے بندون مین میرے ڈر سے لیکن پلاؤنگا مین اُسکو حظیرۃ القدس سے رواہ احمد یعنے اگر شرابی
بخشا ہی گیا تب بہی اُس کو عوض بادہ نوشی کے پہلے عذاب ہو لیگا تب مغفرت ہوگی اور تارک خمر شراب
طہور پئیگا وللہ الحمد والمنۃ **حکایت** شیدا شاعر متوفی ۱۰۸۰ھ نے جب یہہ مطلع کہا ع جبیت دانی
بہرہ کلگون مصفا جوہری ٭ حسن پروردگار عشق راپیغمبری ٭ اور شاہ جہان بادشاہ کے کان تک پہونچا

AsliAhleSunnet.com

تو وہ نہایت غضب میں آئے اور کہا او سنے ام الخبائث کا وصف نازیبا کیا ہے پہر اُسکو اپنے ملک محروسہ
اخراج کردیا اسی طرح عالمگیر بادشاہ نے رواج دیوان حافظ کا اپنے ملک محروسہ میں بند کردیا تہا کہ لوگ اُسکی
مطالعہ کرنے سے فاسق عاشق بنتے ہیں فی الواقع شان ملوک اسلام کی ایسی ہی ہونی تہی جزاھُمُ
اللہ عنا خیرًا انسؓ رفعًا کہتے ہیں جس نے ترک کیا خمر کو اور وہ قادر ہے اُسپہ تو پلاؤنگا میں حظیرۃ
القدس سے اور جس نے چہوڑ دیا پہننا حریر کا اور وہ پہن سکتا تہا تو پہناؤنگا میں اُسکو حظیرۃ القدس سے
رواہ البزار باسناد حسن ابن عباسؓ کا لفظ مرفوع یہ ہے جس نے پیا ایک گہونٹ خمر کا قبول نہیں
کرتا اللہ اُس سے تین دن تک فرض و نفل اور جس نے ایک پیالہ اُسکی نماز چالیس صبح تک پذیرا نہیں
ہوتی اور دائم الخمر کا یہ حال ہی کہ اللہ پر حق ہے کہ اُسکو نہر خبال سے پلائے پوچہا وہ کیا ہی فرمایا
پیپ دوزخیوں کی رواہ الطبرانی ابن عمرؓ رفعًا کہتے ہیں جو مرا میری امت میں سے اور وہ شراب
پیتا تہا حرام کردیتا ہے اللہ اُسپر شراب جنت کو اور جو مرا اور سونا پہنتا تہا حرام کردیتا ہے اُسپر لباس
جنت کو رواہ احمد والطبرانی و رواۃ احمد ثقات بعض احادیث میں حکم قتل کرنے شرابی کا بار
چہارم میں آیا ہے لیکن یہہ حکم باقی نہیں رہا منسوخ ہوچکا ہے مگر عذاب آخرت بدستور باقی ہی حدیث
ابن عمرؓ میں آیا ہی کہ بار چہارم میں بہی توبہ کی تو اللہ اُسپر غضب کرتا ہے اور نہر خبال یعنی صدید اہل نار
پلائیگا رواہ الترمذی بطولہ وحسنہ والحاکم وصححہ نسائی کا لفظ وقفا یہ ہی کہ جس نے شراب
پی اور نشہ نہ ہوا اُسکی نماز قبول نہیں ہی جب تک کہ پیٹ اور رگوں میں کچہ باقی ہے اور اگر مر گیا تو کافر مرا اور اگر
نشہ ہوا تو پہر چالیس دن نماز نامقبول ہی اور اگر مر گیا تو کافر مرا دوسری میں یوں ہی کہ اگر مر گیا تو داخل
نار ہوا ہاں اگر توبہ کرلیگا تو اللہ قبول کرنے والا ہے مگر بار چہارم میں پہر وہی عصارۂ اہل نار پینے کو
دیگا رواہ ابن حبان والحاکم ونحوہ فی ابی داؤد وعند احمد باسناد حسن وکذا عند
البزار والطبرانی حدیث انس بن مالکؓ میں فرمایا ہے جس نے چہوڑا دنیا کو اور وہ مست تہا تو قبر میں
بہی مست رہیگا اور مست ہی قبر سے اُٹہیگا اور اُسکے لئے حکم آگ کا ہوگا اور وہ سکران ہوگا. دوزخ
میں ایک چشمہ ہی جس سے پیپ اور خون بہتا ہی وہ اُس کا طعام و شراب ٹہیرے گا جب تک کہ آسمان و
زمین ہیں رواہ الاصبہانی بسند ضعیف **ف** مکلف مختار نے جب نشہ کی چیز پی تو اب امام
اُسکو چالیس یا کم یا زیادہ کوڑے مارے یا جوتے لگائے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے چالیس کوڑے

AsliAhleSunnet.com

مارتے تھے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اسی کوڑے اور زمانہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مین کبھی لات اور
کپڑے اور جوتون سے بھی مارا تھا ایک بار کے اقرار یا دو گواہ عادل قے سے ثبوت شرب سکر کا ہو کر حد لازم
آتی ہے اور قتل کرنا شرابی کا بار چہارم مین منسوخ ہے

فصل بیان مین زنا کے

حدیث ابوہریرہ مین آیا ہے کہ زانی وقت زنا کے مومن نہین رہتا ہے رَوَاہُ الشَّیخَانِ وَاَھلُ السُّنَنِ بزار
نے اتنا اور زیادہ کیا ہے کہ الایمان اکرم علی اللہ من ذلک یعنی ایمان کی عزت نزدیک اللہ کو اس سے زیادہ
ہے کہ اُس وقت وہ اس کے پاس رہے ابن مسعود رفعاً کہتے ہین حلال نہین ہے خون کسی مسلمان کا مگر تین شخص کا ایک
بیاہا ہوا زانی دوسری جان عوض جان کے تیسری تارکِ دین مفارقِ جماعت رَوَاہُ الشَّیخَانِ وَاَھلُ
السُّنَنِ عبداللہ بن یزید نے حضرت کو سنا فرماتے تھے اے کسبیو عرب کے مجھہ کو بڑا ڈر تمہارے زنا اور چھپی شہوت کا
ہے رَوَاہُ الطَّبرَانِیُّ بِاِسنَادٍ صَحِیحٍ مراد حرام کاری اور تشنائی ہے عثمان بن ابی العاص رفعاً کہتے ہین نصف
شب کو دروازے آسمان کے کھل جاتے ہین منادی ندا کرتا ہے ہے کوئی داعی جس کی دعا قبول کی جائے ہے
کوئی سائل جسکا سوال پورا کیا جائے ہے کوئی غمزدہ جسکا غم دور کیا جائے پھر جو مسلمان اس وقت دعا
کرتا ہے وہ قبول ہوتی ہے مگر دعا زانیہ کی جو اپنی شرمگاہ کو لیے ہوئے دوڑتی پھرتی ہے یا عشار کی جو
سادات کا محصول اوگھاتا یا لیتا ہے رَوَاہُ اَحمَدُ حدیث عبداللہ بن بسر مین فرمایا ہے حرام کارون
کے منہ آگ سے بھڑکین گے رَوَاہُ الطَّبرَانِیُّ بِسَنَدٍ ضَعِیفٍ ابن عمر کا لفظ یہ ہے کہ زنا مورث فقر ہے رَوَاہُ
البَیہَقِیُّ اکثر حرام کار آخر کو محتاج ہوجاتے ہین مرد ہون یا عورت سمرہ بن جندب کہتے ہین حضرت نے
فرمایا مینے آج کی رات ایک چیز تنور کی طرح دیکھی جسکا منہ تنگ اور پیٹ کشادہ تھا اُس کے نیچے آگ بھڑک
رہی تھی جب وہ اونچی ہوتی تو وہ لوگ بھی اونچے ہوجاتے اور جب وہ دب جاتی تو وہ بھی اُس مین گر جاتے
اس مین مرد و عورت تھے دوسری روایت مین اتنا زیادہ آیا ہے کہ وہ اُس کے اندر شور و غل مچاتے چیختے
چلاتے تھے جھانک کر دیکھا تو ننگے مرد و عورت تھے اُنکے نیچے سے لپٹ آگ کی آتی جب وہ لپٹ انکو لگتی
تو چلاتے تیسری روایت مین ہے کہ وہ ننگے مرد و عورت حرامکار مرد و عورت تھے رَوَاہُ البُخَارِیُّ بطولہ
حدیث طویل ابوامامہ مین فرمایا ہے کہ مجھے خواب مین دو مرد آکر ایک پہاڑ پر لے گئے مین نے ایک قوم دیکھی
انکو ورم سا چڑھا تھا اور بہت بدبو رکھتی گویا انکی بدبو پاخانہ کی سی تھی مینے کہا یہ کون ہین کہا زانی

AsliAhleSunnet.com

مرد و عورت کی حدیث رواہ ابن خزیمۃ ابو ہریرہ نے رفعاً کہا ہے آدمی جب زنا کرتا ہے ایمان اس کے اندر سے نکل کر
چھتری کی طرح ہو جاتا ہے وہ جب باز آتا ہے تب پھر رجوع کر آتا ہے رواہ ابو داؤد واللفظ لہ والترمذی
والبیہقی والحاکم بیہقی کا لفظ یہ ہے کہ ایمان ایک سربال ہے اللہ جسکو چاہتا ہے پہناتا ہے جب آدمی
نے زنا کیا وہ سربال اس سے چھین لیا گیا اگر توبہ کی تو واپس ملا یعنے والا فلا اللہ نے زنا کو ہمراہ شرک کے ذکر کیا
ہے **حکایت** حدیث ابو فقید میں آیا ہے کہ ایک عابد بنی اسرائیل نے ساٹھ برس اپنے صومعہ میں عبادت
کی تھی ایک دن وہ اپنی عبادت گاہ سے باہر نکلا ایک عورت ملی اُس سے باتیں کرنے لگا یہاں تک کہ
اس سے جماع کیا پھر مر گیا اُس کی عبادت کو اس کے زنا سے تولا تو زنا بھاری نکلا۔ الحدیث رواہ ابن حبان
حدیث ابو ہریرہ میں فرمایا ہے تین شخص ہیں کہ دن قیامت کے اللہ اُن سے بات نہ کرے گا اور نہ انکو پاک
کریگا یعنے گناہ سے اور نہ انکی طرف نگاہ کرے گا بلکہ اُن کے لیے عذاب الیم ہوگا ایک بوڑھا زانی دوسرا
بادشاہ دروغ گو تیسرا عیال دار متکبر رواہ مسلم والنسائی طبرانی کا لفظ یہ ہے کہ نظر نہ کرے گا اللہ پاک
دن قیامت کے طرف بوڑھے زانی اور بڑھیا زانیہ کی دوسری روایت ابو ہریرہ میں یوں آیا ہے کہ اللہ پاک شیخ
زانی کو دشمن کہتا ہے رواہ ابن حبان اسی طرح بڑھیا زانیہ کو حدیث سلمان میں فرمایا ہے داخل نہ ہوگا
جنت میں بوڑھا حرام کار رواہ البزار باسناد جید یہی حکم بڑھیا حرام کار کا ہے ابو ذر نے رفعاً کہا ہے
کہ اللہ پاک دشمن رکھتا ہے شیخ زانی کو رواہ ابو داؤد والترمذی وابن حبان والحاکم وقال صحیح
الاسناد ابن عمر مرفوعاً کہتے ہیں اللہ نظر نہیں کرتا ہے طرف اشیمط زانی کے رواہ الطبرانی اشیمط
وہ ہے جس کے بال کچھ سیاہ کچھ سفید ہوں یعنے ادھیڑ عمر کا حرام کار حدیث نافع میں فرمایا ہے جنت میں بوڑھا
زانی نہ جائے گا رواہ الطبرانی جابر کا لفظ رفعاً یہ ہے کہ جنت کی ہوا ایک ہزار برس کی راہ سے آتی ہے
مگر شیخ حرام کار اُس کو نہ پائیگا رواہ الطبرانی یہی حکم عاق اور قاطع رحم کا ہے حدیث بریدہ میں فرمایا
ہے ساتوں آسمان و زمین لعنت کرتے ہیں بوڑھے زانی پر اور بدبو زانیوں کی شرمگاہ کی دوزخیوں کو ایذا
دیگی رواہ البزار علی مرتضی نے رفعاً کہا ہے کہ لوگوں پر دن قیامت کے ایک بدبودار ہوا چلے گی اس سے
ہر نیک و بد ایذا پائے گا جب وہ ہر کسی کو پہونچ جائے گی تو ایک منادی ندا کرے گا کہ تم جانتے ہو کہ یہ بدبو کیا
ہے وہ کہیں گے ہم نہیں جانتے مگر یہ بات ہے کہ یہ ہر جگہہ پہونچ گئی کہا جائے گا یہ ریح ہے فروج زناۃ کی
جو اللہ سے اپنا زنا لے کر ملے اور توبہ نہ کی رواہ ابن ابی الدنیا اور حدیث نہر غوطہ کی فصل اول میں گزری

AsliAhleSunnet.com

چکی کہ وہ فروج مومسات یعنی زانیات سے جاری ہوگی اور اہل دوزخ کو انہی بدبو سے ایذا ہو جائے گی ف
رشدین بن سعد نے رفعاً کہا ہے کہ جب میں اوپر چڑھا تو میں نے کچھ لوگ دیکھے جن کی کھال آگ کی قینچیوں سے
کتری جاتی تھی میں نے کہا اے جبرئیل یہ کون ہیں کہا یہ وہ لوگ ہیں جو زنا کے لیے بنتے سنورتے ہیں پھر میرا
گذر ایک جا بہ بدبو دار پر ہوا اس میں سخت آوازیں آتی تھیں میں نے پوچھا یہ کون ہیں کہا یہ تمہاری عورتیں
ہیں جو زنا کرانے کو بنتی سنورتی ہیں اور جو کام حلال نہیں ہے وہ کرتی ہیں رَوَاہُ البیہقی انس
بن مالک کی حدیث میں رفعاً آیا ہے کہ مقیم زنا پر مثل بت پرست کے ہے رَوَاہُ الخرائطی اور یہ حدیث پہلے
گذر چکی ہے کہ امام احمد رحمہ اللہ نے بعد موت کے مثل عابد وثن کو ملیگا منذری نے کہا اس میں کچھ نہیں ہے زنا
اشد و اعظم تر ہے نزدیک خدا کے شرب خمر سے واللہ تعالیٰ اعلم حدیث ابن عمر میں آیا ہے کہ لعنت کی ہے
حضرت نے واصلہ مستوصلہ واشمہ مستوشمہ پر رَوَاہُ السِتَّۃ حدیث ابن مسعود میں ذکر متنمصات و متفلجات کا
بھی آیا ہے رَوَاہُ السِتَّۃ واصلہ وہ ہے جو بال میں بال جوڑے مستوصلہ وہ ہے جس کی بال میں بال لگائے
جاویں واشمہ وہ ہے جو ہاتھ منہ کو سوئی سے گود کر سرمہ یا سیاہی بھرے مستوشمہ وہ ہے جس کے ساتھ یہ کام کیا جائے
متنمصہ وہ ہے جس کے بھوں باریک بنائی جائیں نامصہ وہ ہے جو بھوں کو باریک کرے متفلجہ وہ ہے جو دانت ریت کر
برابر کرے واسطے خوبصورتی کے اور اللہ کی خلقت کو بدل دے یہ سب اشیا داخل ہیں آرائش و پیرائش میں حضرت نے انسے
منع کیا ہے اور ایسی عورتوں پر لعنت فرمائی ہے زناکار عورتیں اس طرح بہت کام کرتی ہیں حدیث ابن عباس
میں رفعاً آیا ہے ایک قوم ہوگی زمانہ اخیر میں جو سیاہ خضاب کرے گی جیسے حوصلہ کبوتر کا وہ جنت کی ہوا نہ
پاوے گی رَوَاہُ ابُوْ دَاوُدَ وَالنَّسَائِی وَابْنُ حِبَّانَ وَقَالَ صَحِیْحُ الْاِسْنَادِ امام نووی نے اس حدیث کو
حق میں مرد و عورت دونوں کے قائم رکھا ہے یہ اسی لیے ہوگا کہ اس میں جوان بننا ہے اور اپنا عیب چھپانا
اللہ پاک کو فریب پسند نہیں آتا حدیث میں آیا ہے کہ حضرت نے زور سے منع کیا ہے رَوَاہُ الشَّیْخَانِ الحاصل
جو زینت کسی بری نیت و عمل کے لیے کی جاتی ہے وہ گناہ کبیرہ ہوتی ہے خصوصاً مستورات کا خوب بناؤ بننا
سنورنا عطر لگانا محفل میں آراستہ ہو کر سب کے سامنے بیٹھنا یہ سب مقدمات ہیں زنا کے اور افعال ہیں فرقہ
مومسات کے مگر خاوند کے لیے خاص زینت کرنا منع نہیں ہے بلکہ دلیل ہے محبت و مودت پر مگر وجود اس حالت
کا بہت کمیاب ہوتا ہے الا ماشاء اللہ تعالیٰ **ف** میمونہ نے کہا میں نے حضرت کو سنا فرماتے تھے ہمیشہ رہیگی
امت میری خیریت سے جب تک ان میں رواج ولد الزنا کا نہ ہوگا جب ان میں حرام کی اولاد ہوگی تو لگتا

AsliAhleSunnet.com

ہے کہ اللہ تعالیٰ عذاب بھیجے رَوَاہُ اَحْمَدُ وَاِسْنَادُہٗ حَسَنٌ میں کہتا ہوں یہ بلا خاندان ملوک و سلاطین و امرا

و رؤسا میں بکثرت وارد ہے عام ہو گئی ہے اسی وجہ سے عذاب مسلمین بھی عام ہو گیا ہے ابو یعلیٰ کا لفظ یہ ہے

ہمیشہ کام اس امت کا درست رہیگا جب تک کہ حرامی بچے ان میں ظاہر نہ ہونگے پھر فرمایا کہ جب زنا ظاہر ہوگا تو ممتاجی

و تہیدستی گھیر لیگی رَوَاہُ الْبَزَّارُ ابن عمر مرفوعاً کہتے ہیں داخل نہ ہوگا جنت میں عاق اور ولد الزنا اور مدمن

خمر رَوَاہُ الدَّارِمِیُّ مراد ولد الزنا سے وہ ہے جو زنا پر جما رہے یا زانی باپ کی طرح کے بد کام کرے ابن عباس نے

مرفوعاً کہا ہے جب کسی قوم میں زنا اور سود پھیل جاتا ہے تو وہ لوگ اللہ کے عذاب کو اپنے لیے حلال کر لیتے

ہیں رَوَاہُ الْحَاکِمُ وَقَالَ صَحِیْحُ الْاِسْنَادِ اسکو ابو یعلیٰ نے بھی ابن مسعود سے باسناد جید رفعاً روایت

کیا ہے **ف** حدیث ابو ہریرہ میں فرمایا ہے جو عورت داخل کرتی ہے کسی قوم میں اس بچہ کو جو اس

قوم کا نہیں ہے وہ رحمت الٰہی سے کچھ چیز نہیں ہے اور نہ وہ جنت میں جائیگی رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِیُّ وَابْنُ

حِبَّانَ زناکار عورتیں حرام کا بچہ جنکر خاوند کے گلے لگا دیتی ہیں حالانکہ وہ اسکے نطفے کا نہیں ہوتا ہے انکی یہ جزا

مقرر ہوئی کہ جنت سے محروم ہیں جو کوئی اپنی نسب کو بدل ڈالتا ہے حدیث میں اس پر لعنت سخت آئی ہے اس

گناہ میں اکثر مرد بھی مبتلا ہو جاتے ہیں کوئی سید بنجاتا ہے اور کوئی اور کچھ یہ سب دغا و فریب دنیا کے لیے ہوتا

ہے چند ہی نسلوں تک چلتی ہے **ف** حدیث ابن مسعود میں کہا ہے بڑا گناہ نزدیک اللہ کے یہہ ہے کہ تو زنا کرے

ساتھ زن ہمسایہ کے رَوَاہُ الشَّیْخَانِ قرآن میں فرمایا ہے کہ جو کوئی زنا کرے گا اسکو دو چند عذاب ہوگا

اور وہ ذلیل و خوار ہو کر دوزخ میں جائیگا حدیث مقداد بن اسود میں آیا ہے کہ حضرت نے فرمایا تم زنا میں کیا

کہتے ہو کہا اللہ و رسول نے زنا کو حرام کیا ہے وہ قیامت تک حرام ہو چکا ہے فرمایا اگر آدمی دس

عورتوں سے زنا کرے یہہ سہل ہے اس پر بہ نسبت اس کے کہ زن ہمسایہ سے زنا کرے رَوَاہُ اَحْمَدُ وَرُوَاتُہٗ

ثِقَاتٌ وَالطَّبَرَانِیُّ حدیث ابن عمر میں فرمایا ہے جو زن ہمسایہ سے زنا کرتا ہے اللہ دن قیامت کے اسکی

طرف نہ دیکھیگا اور نہ اسکو گناہ سے پاک کریگا اور فرمائیگا اُدْخُلِ النَّارَ مَعَ الدَّاخِلِیْنَ رَوَاہُ ابْنُ اَبِی الدُّنْیَا

یعنے داخل ہو آگ میں ہمراہ داخل ہونیوالوں کے جو عورت اجنبی اپنے گھر میں ہو تو اس سے زنا کرنا بالاولیٰ بدتر

ہوگا **ف** ابو قتادہ کا لفظ رفعاً یہ ہے جو شخص بیٹھا بستر پر زن مغیبہ کے مقرر کرے گا اللہ اسکے

لیے ایک اژدہا دن قیامت کے رَوَاہُ الطَّبَرَانِیُّ مغیبہ وہ عورت ہے جسکا خاوند غائب ہو ابن عمر رفعاً کہتے

ہیں مثال اس کی جو بستر زن مغیبہ پر بیٹھتا ہو ایسی ہے جیسے کہ کسی شخصکو کوئی کالا سانپ قیامت کے

AsliAhleSunnet.com

ساتھ ہونے میں رسی کاٹے رواہ الطبرانی ورواتہ ثقات حدیث بریدہ میں فرمایا ہے اگر کسی شخص کے پیچھے
اسکی عورت میں خیانت کرے گا تو قیامت کے دن اس کو کھڑا کر کے ساری نیکیاں اسکی اس عورت کے خاوند کو دلا
دی جاوینگی یہانتک کہ وہ راضی ہو رواہ مسلم بھلا وہ کاہے کو کوئی نیکی چھوڑے گا حدیث ابوہریرہ میں
آیا ہے کہ قیامت کے دن سات آدمیوں کو عرش کے نیچے سایہ ملیگا ان میں ایک وہ شخص بھی ہوگا جسکو عورت صاحب
منصب وجمال نے بلایا اور اسنے کہا کہ میں اللہ سے ڈرتا ہوں رواہ الشیخان **حکایت** ابن عمر نے
یہ قصہ حضرت سے بارہا سنا کہ کفل ایک شخص تھا بنی اسرائیل میں وہ گناہ کرنے سے نہ چوکتا اس کے پاس ایک عورت
آئی اسنے اسکو ساٹھ دینار دیے تاکہ اس سے صحبت کرے جب ارادہ کیا تو وہ عورت لرزنے لگی اور
رو دی کہا تو کیوں روتی ہے اسنے کہا کہ مینے یہ کام کبھی نہیں کیا حاجت نے مجھکو اس کام پر لگایا کفل نے
کہا تو اللہ سے ڈرے اور میں نہ ڈروں جا یہ مال لیجا واللہ اب میں کبھی اللہ کی نافرمانی نہ کرونگا پھر
اسی رات وہ مر گیا صبح کو اس کے دروازے پر یہ لکھا ہوا پایا کہ اللہ نے کفل کو بخشدیا لوگ تعجب میں رہ گئے
رواہ الترمذی وحسنہ وابن حبان والحاکم وقال صحیح الاسناد حدیث ابن عمر میں قصہ ان تین
شخصوں کا آیا ہے جو اندر ایک غار کے ناگہاں بند ہو گئے تھے اور ہر ایک نے اپنے عمل نیک کو یاد کر کے دعا کی تھی
ان میں ایک وہ شخص بھی تھا جو اپنے چچا کی بیٹی پر فریفتہ تھا ایک بار بعد سالہا سال کے اسکو ایک سو بیس
دینار دیے کہ اس سے خلوت کرے جب اسپر قادر ہوا تو اسنے کہا کہ تجھکو حلال نہیں ہے کہ تو اس مہر کو توڑے
مگر حق سے وہ باز آیا اللہ پاک نے وہ پتھر غار سے سرکا دیا رواہ الشیخان وغیرہما **ف** حدیث
ابن عباس میں فرمایا ہے اے جوانان قریش تم اپنی شرمگاہ کو نگاہ رکھو زنا نہ کرو جو اپنی فرج کو محفوظ رکھیگا
اس کے لیے جنت ہے رواہ الحاکم وقال صحیح علی شرطہما بیہقی کا لفظ یہ ہے اے جوانان قریش زنا نہ
کرو جس کی جوانی سلامت رہی وہ بہشت میں جائیگا **ف** ابوہریرہ نے رفعاً کہا ہے عورت نے جب
نماز پنجگانہ پڑھی اور شرمگاہ کی حفاظت کی اور خاوند کی اطاعت بجا لائی اب وہ جس دروازے سے
بہشت کو چاہے جنت میں جائے رواہ ابن حبان حدیث ام سلمہ میں رفعاً آیا ہے جو عورت مر گئی اور اسکا
خاوند اس سے راضی ہے اس کے لئے جنت واجب ہو گئی رواہ ابن ماجہ والترمذی وحسنہ وقالہ
الحاکم صحیح الاسناد عائشہ نے حضرت سے پوچھا تھا کہ سب سے زیادہ بڑا حق عورت پر کس کا ہے فرمایا خاوند
کا پوچھا مرد پر کسکا حق بڑہ کر ہے کہا ماں کا رواہ البزار والحاکم واسناد البزار حسن صحیح

AsliAhleSunnet.com

بن محصن کی عمہ سے کہا تہا کہ تیرا خاوند تیری بہشت و دوزخ ہے رَوَاہُ اَحْمَدُ وَالنَّسَائِیُّ بِاِسْنَادَیْنِ جَیِّدَیْنِ وَالْحَاکِمُ وَقَالَ صَحِیْحُ الْاِسْنَادِ یہ سب تینون دلیل ہین وجوب عفت وعصمت پر اور ان مین ترغیب عظیم دی ہے حفظ شرمگاہ پر حرام وزنا سے اس لیے کہ زانی بہشت سے روکا جاتا ہے اور اس کو دوزخ مین عذاب نار ہوگا۔ اَللّٰہُمَّ احْفَظْنَا حدیث سہل بن سعد مین فرمایا ہے جو کوئی ضامن ہو میرے لیے زبان اور شرمگاہ کا مین ضامن ہوتا ہون واسطے اُس کے جنت کا رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ وَاللَّفْظُ لَہٗ وَالتِّرْمِذِیُّ مراد یہ ہے کہ جو گناہ زبان و شرمگاہ سے علاقہ رکہتے ہین اُن سے بچے جیسے زنا لواطہ مساحقت ابو ہریرہؓ کا لفظ یہ ہے کہ حضرتؐ نے فرمایا جو بچ گیا شر زبان و فرج سے وہ بہشت مین جائیگا رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَقَالَ حَسَنٌ یہ حدیث کئی طریق اور کئی الفاظ سے آئی ہے حضرتؐ نے ضمانت دخول جنت کی حفظ زبان و فرج پر قبول فرمائی ہے وللہ الحمد ابو موسیؓ فرما کہتے ہین ہر نگاہ زانیہ ہوتی ہے عورت جب عطر ملکر مجلس مین آئی تو وہ حرامکار ہے رَوَاہُ اَبُوْدَاؤدَ وَالتِّرْمِذِیُّ وَقَالَ حَسَنٌ صَحِیْحٌ ونسائی وابن خزیمہ وابن حبان کا لفظ یہ ہے جس عورت نے عطر لگایا پہر اُسکا گذر کسی قوم پر ہوا تو وہ زانیہ ہے اور ہر آنکہہ زنا کرتی ہے وَرَوَاہُ الْحَاکِمُ وَقَالَ صَحِیْحُ الْاِسْنَادِ اور جو مرد وعورت باہم صحبت کرکے افشا راز کرتے ہین اُنکو حدیث ابو سعید مین بدترین مردم فرمایا ہے رَوَاہُ مُسْلِمٌ وَاَبُوْدَاؤدَ دوسرا لفظ یہ ہے کہ فخر کرنا ساتہہ جماع کے حرام ہے رَوَاہُ اَحْمَدُ وَاَبُوْ یَعْلٰی وَالْبَیْہَقِیُّ

ف زانی اگر بکر و آزاد ہے تو اُس کی حد سو کوڑے ہین پہر بعد اُسکے ایک سال کے لیے شہر بدر کردینا اور اگر ثیب ہے تو سو کوڑے مار کر رجم کیا جائے یہان تک کہ مرجائے ایکبار کا اقرار کرنا کافی ہے مگر چار گواہ ہونا کا ہونا ضرور ہے اقرار و گواہی مین یہ تصریح ضرور ہو کہ ایلاج فرج کا فرج مین ہوا اور شبہا محتملہ سے اور رجوع کرنے سے بعد اقرار کے حد ساقط ہوجاتی ہے یا عورت بدستور کواری ہو یا اُسکو بدن مین ہڈی ہو یا مرد مجبوب یا نامرد ہو حاملہ کو رجم نہ کرین گے جب تک کہ وہ بچہ جنے اور حالت مرض مین بہی مارنا کوڑون کا جائز ہے اگرچہ عثکال سے ہو یعنی ایسی لکڑی سے جس مین سو شاخین ہون ابن عباسؓ کہتے ہین ایک مرد بنی بکر بن لیث کا پاس حضرتؐ کے آیا اور کہا کہ مینے ایک عورت سے زنا کیا ہے چار بار حضرتؐ نے اُس کو سو کوڑے مارے اسلیے کہ وہ بکر تہا الحدیث رَوَاہُ اَبُوْدَاؤدَ اور زنا بجبر مین عورت سے حد ساقط ہے اور مرد پر ثابت کنیز اگر زنا کرے تو اُسکو حد مارے اگر دوبارہ سہ بارہ کرے تو تیسری بار مین فروخت کردی اگرچہ بعوض ایک رسی کے ہو مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ معلوم ہوا کہ ہر بار کے زنا پر حد واجب آتی ہے اور مملوک کی حد

AsliAhleSunnet.com

نصف حد آزاد ہی کو رہے مارنے مین حدیث زید بن خالد مین آیا ہے سَمِعْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
یَأْمُرُ فِیْمَنْ زَنٰی وَلَمْ یُحْصِنْ جَلْدَ مِائَۃٍ وَتَغْرِیْبَ عَامٍ رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ *

فصل بیان مین لواط کے

حدیث جابرؓ مین فرمایا ہے بڑا ڈر مجھکو اپنی امت پر عمل قوم لوط کا ہے۔ رَوَاہُ ابْنُ مَاجَۃَ وَالتِّرْمِذِیُّ
وَقَالَ حَدِیْثٌ حَسَنٌ غَرِیْبٌ وَالْحَاکِمُ وَقَالَ صَحِیْحُ الْاِسْنَادِ مراد عمل قوم لوط سے اغلام کرنا ہے
لڑکون سے حدیث بریدہ مین فرمایا ہے ظاہر نہ ہوا فاحشہ کسی قوم مین مگر مسلط کرتا ہے اللہ انپر موت کو
رَوَاہُ الْحَاکِمُ وَقَالَ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ مُسْلِمٍ مراد فاحشہ سے اس جگہہ لواطت ہی زنا اور اغلام دونو کی وجہ سے
وبا آتی ہے ابن ماجہ کا لفظ یہ ہی کہ ظاہر نہ ہوا فاحشہ قوم لوط مین مگر پھیل گیا طاعون جابرؓ کا لفظ
رفعا یہ ہے جب زنا کثرت سے ہوتا ہے تو گرفتاری بہت ہوتی ہے اور جب لوطیت کثرت سے ہوتی ہے
تو اللہ جل جلالہ اپنا ہاتھہ خلق کے اوپر سے اٹھا لیتا ہی کچھہ پروا نہین کرتا کہ کس جنگل مین وہ ہلاک ہووے
رَوَاہُ الطَّبْرَانِیُّ حدیث ابو ہریرہؓ مین آیا ہے کہ حضرتؐ نے فرمایا اللہ نے سات شخصون پر سات آسمانون
کے اوپر سے لعنت کی ہے اُن مین سے تین شخصون پر تین بار مکرر لعنت فرمائی ہے اور ایسی لعنت کی
کہ وہ انکو کفایت کر جائے گی پھر تین بار فرمایا ملعون ہے وہ جو قوم لوط کا سا عمل کرے اور جو ماں باپ
کا عاق ہوا اور جو کہ جورو اور اُسکی بیٹی کو جمع کرے الحدیث رَوَاہُ الطَّبْرَانِیُّ وَرِجَالُہٗ رِجَالُ
الصَّحِیْحِ یہی مضمون حدیث ابن عباسؓ مین نزدیک ابن حبان و بیہقی و نسائی کے آیا ہے کہ لوطی
پر تین بار لعنت کی ہے حدیث ابو ہریرہؓ مین فرمایا ہے چار شخص ہین جو اللہ کے غضب و سخط مین
صبح و شام کرتے ہین ایک مرد زنانہ وضع دوسری زن مردانہ وضع تیسرا جماع کرنے والا بہیمہ سے
چوتھا مردون سے اغلام کرنے والا رَوَاہُ الطَّبْرَانِیُّ وَالْبَیْہَقِیُّ ابن عباسؓ نے رفعا کہا ہے جو قوم
لوط کا سا کام کرے اسکو اور مفعول کو قتل کر ڈالو رَوَاہُ اَھْلُ السُّنَنِ اِلَّا النَّسَائِیُّ دوسری روایت
مین فرمایا ہی جو پاس جاوے بہیمہ کے آتی اسکو اور بہیمہ کو قتل کر ڈالو عکرمہ کا لفظ یہہ ہی کہ قتل کرو فاعل و مفعول و
بہیمہ کو پاس آنے والے کو رَوَاہُ الْبَیْہَقِیُّ اغلام سے بدتر علت شیخوخت ہی جسکو مرض ابنہ کہتے ہین
اُسکا حکم بہی وہی ہے جو لوطی کا ہے وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ غَضَبِ اللّٰہِ **ف** بغوی نے کہا ہے
حد لوطی مین علماء کا اختلاف ہی ایک قوم نے کہا اُسکی حد وہی زنا کی حد ہے کہ اگر محصن ہے یا نکاح

AsliAhleSunnet.com

والا تو رجم کیا جاوے اور بے نکاح کو سو کوڑے ماریں سعید بن مسیب و عطا و قتادہ و نخعی کا بھی مذہب ہے
اور شافعی بھی اسی کے قائل ہیں ابو یوسف و محمد بن حسن سے بھی یہی محکی ہے اور مفعول بہ کو اسی قول کی بنیاد پر سو
کوڑے مار کر ایک سال کے لیے شہر بدر کریں مرد ہو یا عورت اور بعض کے نزدیک محصن ہو یا غیر محصن رجم
ہی متعین ہے ابن عباس و شعبی اسی طرف گئے ہیں یہی قول زہری و امام مالک و امام احمد و اسحاق کا ہے نخعی
نے کہا اگر کسی کو دو بار رجم کیا جاتا تو لوطی کو کیا جاتا دوسرا قول امام شافعی کا یہ ہے کہ فاعل و مفعول کو
قتل کر ڈالیں منذری نے کہا چار خلفاء نے لوطی کو آگ میں جلا دیا تھا ابو بکر و علی و ابن زبیر و ہشام
بن عبد الملک ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے یہ کام باتفاق رای صحابہ کیا تھا انتہی میں کہتا ہوں قتل کر دینا تو
بموجب حدیث کافی ہے آگ کا عذاب کرنا بموجب حدیث ممنوع ہے شاید یہ حدیث اس وقت نہ پہنچی ہو گی
شوکانی نے کہا جس نے لواطت کی ساتھ ذکر کے وہ مقتول ہو گا اگرچہ بکر ہو اسی طرح مفعول بھی قتل
کیا جاویگا جب کہ مختار ہو گا اور جس نے بہیمہ سے یہ کام کیا اسکو تعزیر کی جاویگی ف حدیث ابو ہریرہ میں
فرمایا ہے تین شخصوں کی گواہی قبول نہیں ہے راکب و مرکوب و راکبہ و مرکوبہ و امام جائر رواہ الطبرانی
مراد اغلام و مساحقت ہے ابن عباس کہتے ہیں نظر نہیں کرتا اللہ طرف اس مرد کی جو پاس مرد کی یا عورت
کے دبر میں جاتا ہے رواہ الترمذی والنسائی وابن حبان حدیث ابن عمرو میں فرمایا ہے لواطت
صغری یہ ہے کہ مرد عورت کی دبر میں جاوے رواہ احمد والبزار ورجالہما رجال الصحیح عمر کا
لفظ مرفوع یہ ہے کہ اللہ شرم نہیں کرتا حق سے تم عورتوں کی دبر میں نہ جاؤ رواہ ابو یعلی باسناد جید
یہی مضمون حدیث خزیمہ بن ثابت میں رفعاً نزدیک ابن ماجہ و نسائی کے باسناد جید آیا ہے جابر رفعاً کہتے ہیں
نہی فرمائی ہے محاش نسا سے رواہ الطبرانی ورواتہ ثقات اصل نہی میں تحریم ہوتی ہے دارقطنی کا
لفظ یہ ہے تم شرماؤ خدا تعالیٰ سے خدا نہیں شرماتا ہے حق کہنے سے حلال نہیں ہے تمکو آنا حشوش نسا میں
حدیث عقبہ بن عامر میں فرمایا ہے لعنت کرے اللہ اونپر جو محاش نسا میں آتے ہیں رواہ الطبرانی مراد
محاش و حشوش سے دبر ہے حضرت ابو ہریرہ کا لفظ رفعاً یہ ہے جو آیا اعجاز نسا میں وہ کافر ہوا رواہ الطبرانی
ورواتہ ثقات اعجاز کنایہ ہے دبر سے ابن ماجہ و بیہقی کا لفظ ابو ہریرہ سے رفعاً یہ ہے نظر نہیں کرتا اللہ طرف
اس مرد کے جو عورت کی دبر میں آتا ہے دوسرا لفظ یہ ہے کہ وہ ملعون ہے رواہ ابو داود واحمد تیسرا
لفظ یہ ہے کہ حیض و دبر میں آنیوالا منکر قرآن ہے علی بن طلق نے مرفوعاً کہا ہے مت آؤ پاس عورتوں کی

AsliAhleSunnet.com

انکی استاه مین اللہ حق سے شرم نہین کرتا رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ وَقَالَ حَدِیْثٌ حَسَنٌ وَالنَّسَائِیُّ وَابْنُ حِبَّانَ
بمعناہ مراد اِستاہ سے جائے براز ہے الحاصل گناہ شرمگاہ کے کئی ہین ایک زنا دوسرے لواطت تیسرے مساحقت چوتھے یہ
فعل ساتھ بہیمہ کے کرنا سو لواطت مین علت ابنہ داخل ہے اور مساحقت مین آلہ سے یا اندام سے حرکت کرنا شامل
ہے بہیمہ مین فاعل یا مفعول ہونا شریک ہے اور یہ سب کبائر عظیمے مین بعض مین حد آئی ہے اور بعض مین تعزیر اور لعنت
سو ملعون کا گہر دوزخ ہے اور تائب کا گہر بہشت ہے

فصل بیان مین گانے بجانے کے

حدیث ابو ہریرہ مین فرمایا ہے ایک قوم اس امت کی کہا کر شراب لہو ولعب مین رات بسر کریگی صبح کو
بندر سور بن جائیگی جو لوگ گانیوالیان اختیار کرینگے انپر قوم عاد کی طرح ریح عقیم آیگی اور ہلاک کر دیگی۔
الحدیث رواہ احمد مراد لہو ولعب سے کہیل کود تماشا گانا بجانا ہنسنا ٹھٹھے مارنا مسخرپن کرنا اور مانند اسکے
کے ہے علی مرتضی نے رفعًا کہا ہے جب یہ امت گانا بجانا اختیار کریگی قینات ومعازف لیگی تو انپر بلا اترے
گی یا خسف یا مسخ ہوگا رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَقَالَ غَرِیْبٌ ابو امامہ کہتے ہین حضرت نے فرمایا اللہ تعالی نے مجھکو
رحمت وہدایت عالم کرکے بہیجا ہے اور مجھکو یہ حکم دیا ہے کہ مین مزامیر وکبارات یعنی بربط ومعازف واوثان
کو جو جاہلیت مین پوجے جاتے تہے مٹادون رَوَاهُ اَحْمَدُ بِطُوْلِهٖ بربط کہتے ہین عود کو معازف سے مراد باجے
مین کوئی سا باجا ہو طبلہ سارنگی ڈھول چنگ وغیرہ ان چیزون کا ذکر ہمراہ بت پرستی کے کیا ہے یہ
سخت وعید ہے عبادہ بن صامت کا لفظ رفعًا یہ ہے قسم ہے اسکی جسکے ہاتھ مین میری جان ہے شب باش رہین
گے کچھ لوگ میری امت کے اشر وبطر ولہو ولعب پر پہر صبح کو وہ بندر سور ہو جائینگے یہ اسلئے کہ وہ اللہ کی حرام چیزون کو
روا رکہینگے اور گانیوالیان اختیار کرینگے اور شراب پئینگے اور ریشمی کپڑا پہنینگے اور سود کہانے لگے
رَوَاهُ الْاِمَامُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْاِمَامِ اَحْمَدَ مراد اشر وبطر سے اختیار کرنا امر باطل کا ہے مین کہتا ہون یہ سب
باتین اس امت مین متفرق طور پر اور کسی جگہہ بطور اجتماع کے مروج ہو گئی ہین اور ابتک تیرہ سو برس
ہجری تک ایسے لوگون کے اندر مسخ وخسف بہی بعض شہرون مین ہو چکا ہے علمائے ذکر اسکا تاریخ وار لکہا ہے
یہ حضرت کا معجزہ ہے کہ جیسا فرمایا تہا ویسا ہی ہوا پہر جو لوگ ناچنے گانے بجانے بادہ خواری وزناکاری
وکہیل تماشے ولباس ریشمی پہننے مین رہتے ہین انکا خدا ہی حافظ ہے اگر اس جگہہ خسف ومسخ سے بچ گئے
ہین تو قبر وقیامت مین وبال سے ان گناہون کی کسطرح بچ سکینگے وہ تو سیر جہنم کی مدت دراز تک کرینگے

AsliAhleSunnet.com

نہایت تمہی کو معلوم ہے ضرور کرین گے اگر ایمان پر مرے ہین ورنہ خیر سلا ابو مالک اشعری سے نے حضرتؐ کو
سنا فرماتے تہے کچھ لوگ میری امت کے شراب پئین گے اسکا کچھ اور ہی نام رکہین گے اُنکے سر و پر باجا بجیگا گانے
والیان گائین گی اللہ اُنکو زمین مین دہسا دیگا اور کچھ لوگون کو بندر و سور بنا دیگا رواہ ابن ماجہ وابن
حبان نہایت ہی لطف زندگانی و عیش و کامرانی انہین حرکات مین ٹہیر گیا ہے گانے بجانیکا مزا ایسے دو
ساغر شراب بہلا کس کو پسند آتا ہے شاعر نے کہا ہے بیت بمجلسی کہ درو جام مے نمی گردد +
سرود مطرب و شور رباب چنگ ست معاذ نکو خوبی اس رنگ و بہار کی آنکہہ کے بند ہوتے ہی نظر آنے لگیگی عمران
بن حصین رض کہتے ہین اس امت مین خسف و مسخ و قذف ہوگا ایک مسلمان شخص نے کہا ای رسول خدا کب
ہوگا فرمایا جبکہ گانے والیان اور طرح طرح کے باجے ظاہر ہونگے اور شراب پی جائے گی رواہ الترمذی
واستغربہ خسف کہتے ہین زمین مین دہس جانے کو مسخ کہتے ہین صورت بدل جانے کو قذف کہتے ہین
پتہر برسنے کو یہ عقاب اس امت مین بعض شہرون کے اندر ہو چکا ہے اللہم احفظنا مگر یارون کی آنکہہ نہین
کہلتی کانون مین تیل ڈالکر بیٹھ رہے ہین پیشانی پر بل نہین آتا بدن پر جون تک نہین رینگتی معہذا دعوے
مسلمانی اور ایمان داری کا رکہتے ہین کیونکہ انہون نے یہ سن لیا ہے کہ اللہ غفور رحیم ہے اور یہ نہین سنا
ہے کہ شدید العقاب سریع الحساب بہی ہے حدیث ابن زبیر مین آیا ہے کہ حضرتؐ کا گذر ایک قوم پر
ہوا وہ ہنس رہے تہے فرمایا تم ہنستے ہو اور ذکر جنت و دوزخ کا تمہارے درمیان مین ہوتا ہے پہر ان
مین کسی شخص کو مرتے دم تک ہنستے نہ دیکہا انہین کے حق مین یہ آیت اُتری نَبِّئْ عِبَادِي أَنِّي أَنَا الْغَفُورُ
الرَّحِيمُ وَأَنَّ عَذَابِي هُوَ الْعَذَابُ الْأَلِيمُ رواہ البزار اسکی سند حسن ہے ابن عمر کہتے ہین حضرتؐ
نے ایک دن خطبہ پڑہا اور فرمایا مت بہولو تم دو بڑی چیزون کو جنت و دوزخ پہر اتنا روئے کہ دونو طرف کی
ڈاڑہی بہیگ گئی پہر کہا قسم ہے اُسکی جسکے ہاتہہ مین ہے جان میری اگر معلوم کرلو تم جو مین جانتا ہون حال
آخرت کا تو چلو تم طرف جنگل کے اور ڈالو تم اپنے سر پر خاک رواہ ابو یعلی الغرض جو سزا جزا جس
گناہ کی اللہ تعالی یا رسول اللہ نے بیان فرمادی ہے وہ ضرور ملنے والی ہے پہر کیا وجہ ہے کہ آیات و احادیث
خوف سے تو خوف نہین آتا ہے اور آیات و احادیث رجا پر بہروسا کیا جاتا ہے یہ ہی تو جان رکہو کہ ایمان
درمیان امید و بیم کے ہوتا ہے نری امید مذہب فرقہ مرجیہ کا ہے اور نرا خوف طریقہ خارجیون کا اہل
سنت کا ایمان درمیان خوف و رجا کے ہوتا ہے جو نرا امیدوار ہے اور گناہ کیے جاتا ہے اُسکی

AsliAhleSunnet.com

نفس شیطان نے دھوکہ دیکر راہ آخرت سے گمراہ کردیا ہے اور جو نرا خائف ہے اور رجا نہیں رکھتا وہ اللہ کی رحمت سے نا امید ہے اور نا امیدی بھی کفر ہوتی ہے اس لیے خوارج و مرجیہ کو فرقہ ناری میں ذکر کیا ہے انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں حضرت نے فرمایا ہے جب میری امت پانچ چیزوں کو اپنے لیے روا کرلے گی تو اونپر ہلاک آئیگا ایک لعنت کرنا آپس میں دوسرے پینا شراب کا تیسرے پہننا ریشمی کپڑے کا چوتھے اختیار کرنا گانیوالیوں کا پانچوین اکتفا کرنا مردوں کا مردوں کے ساتھ اور عورتوں کا عورتوں کے ساتھ رواہ البیہقی اب زمانے میں یہ پانچوں عیب بعینہ اکثر جگہہ موجود ہیں امرد و اغلام کرتے ہیں عورتیں مساحقت کرتی ہیں رنڈیوں کا بیڑہ ہر جگہہ موجود ہے میراثنین گھر گھر آتے جاتے ہیں ہر دوں کا طویلہ جس شہر میں دیکھو طیار ہے خانگیوں کا ہر محلے میں ہجوم ہے کہانا پینا پہننا سب مال حرام سے ہوتا ہے یہی لوگ اکثر خلق کو اچھے معلوم ہوتے ہیں انہیں کی صحبت پسند آتی ہے زمانہ بدل گیا ہے نہ توبہ کا ٹھکانا ہے نہ استغفار کا اتا پتا نہ شرم کا نشان نہ اسلام کا نام نہ ایمان کا ذکر نہ موت کی یاد نہ آخرت کی فکر اسی شکم و شرمگاہ کی رات دن دھندا ہے انا للہ وانا الیہ راجعون اب چودھوین صدی ہجرت کا آغاز ہے غربت اسلام نہایت کو پہونچ گئی مسلمانی نام کی رہ گئی قیامت کا سایہ سر پر آگیا مگر اللہ و رسول سے نہ کسی کو حیا آتی ہے اور نہ قبر و حشر کا کچھ خوف ہے حالانکہ موت ہر دم اپنا منہ دکھا رہی ہے

موی سفید از مرگ آرد پیام　　　پشت خم از مرگ بگوید سلام

فصل بیان میں عشق کے

اس مرض کو ساتھ شراب و زنا کی مثل غنا کے ایک مناسبت خاص ہے یہ مرض شہوت فرج سے پیدا ہوتا ہے جس کسی مزاج پر شہوت غالب آجاتی ہے تو یہ بیماری اوس شہوت پرست کو پکڑ لیتی ہے جب وصال معشوق محال ہوتا ہے یا میسر نہیں آتا تو عشق سے حرکات بے عقلی ظاہر ہونے لگتے ہیں و لہذا کتب دین میں مذمت عشق کی آئی ہے اور انجام اسکا شرک ٹھیرایا ہے قرآن و حدیث میں کسی جگہہ استعمال اس لفظ منحوس کا نہیں ہوا قصہ زلیخا میں افراط محبت کو بلفظ شغف حب تعبیر کیا ہے یہہ حرکت زلیخا سے حالت کفر میں صادر ہوئی تھی ہنود میں بھی ظہور عشق کا طرف سے عورتوں کی ہوتا ہے بخلاف عرب کہ وہاں مرد عشاق زن ہوتے ہیں جس طرح کہ قیس لیلی پر فریفتہ تھا اس سے بدتر عشق اہل فرس کا ہے کہ وہ امرد پر شیفتہ ہوتے ہیں یہہ ایک قسم لواط و اغلام کی ہے جس طرح کہ ظہور عشق کا طرف سے عورت کے ایک مقدمہ زنا کا ہے جو کوئی اس مرض کا مریض ہوتا ہے وہ ضرور زانی ہو جاتا ہے اللہ تعالی نے فرمایا ہے کہ گناہ

AsliAhleSunnet.com

خمر کا اُسکے نفع سے بڑھکر ہے اسی طرح فساد عشق کا اُسکی صلاح سے زیادہ ہو اہل علم نے لکھا ہو کہ عشق بندے کو توحید سے روگی گرفتار شرک و بُت پرستی کر دیتا ہے اِس لیے کہ عاشق معشوق کا بندہ بن جاتا ہے اُسکی رضامندی کو خالق کی رضامندی پر مقدم رکھتا ہو یہی اُسکی صنم پرستی ہے ۝

ہر کجا سُلطان عشق آمد نماند　　قوت بازوی تقوی را عمل

کتاب غاثة اللہفان و کتاب الجواب الکافی اور رسالہ اللتیا و التی مین آفات و معائب عشق کو تفصیل وار لکھا ہے اللہ تعالی ہر مسلمان کو اِس شرک غیرین و کفر نمکین سے بچا کر اپنی محبت بخشے اور مجاز سے طرف حقیقت کی لائے ف لغت مین معنی لفظ عشق کے افراط محبت کے ہین تخص کثیر العشق کو عشیق بولتے ہین اور تکلف عشق کرنے کو تعشق بولتے ہین یہ مرض ہمراہ پارسائی کے نہین ہوتا ہے یا بہت کم ہوتا ہے اور ہمراہ فسق و فجور کے کثرت سے ہوتا ہے انسان محبت محبوب مین اندہا بہرا ہو جاتا ہے سوا معشوق کے کچھ اُسکو نہین سوجہتا حدیث مین فرمایا ہے حُبُّكَ الشَّيْءَ يُعْمِي وَيُصِمُّ یعنی محبت کسی چیز کی تجہہ کو اندہا بہرا بنا دیتی ہے قاموس مین کہا ہو کہ یہہ ایک مرض سوداسی ہے جب خوبی کسی شے کی فکر پر مسلط ہو جاتی ہے تو نفس عاشق ہو جاتا ہے کتاب سدیدی مین کہا ہو کہ مرض مشابہ مالیخولیا ہے مرد بے زن اور اہل بطالت اور سفلہ لوگون کو لگ جاتا ہے اس سے احتراق خون کا اور استحالہ سودا کا اور التہاب صفرا کا ہوتا ہو نیند جاتی رہتی ہے قلق کی شدت ہوتی ہے اضطراب بڑھ جاتا ہو طغیان سودا سے فکر فاسد پڑ جاتی ہے فساد فکر سے مذمت و کم عقلی آتی ہے آدمی ناتمام کرنے لگتا ہے یہانتک کہ نوبت جنون کی ہو جاتی ہے پہر کبہی اپنی جان ہلاک کر دیتا ہے اور کبہی غم مین گہل گہل کر فنا ہو جاتا ہے ۝ بیشہ عشق کا حاصل تو بتا و توفیق ❊ کوئی مخزن کوئی فرہاد ہے باللہ اعوذ ❊ نہ ہونا شہوت جماع کا ہمراہ عشق کے شاذ و نادر ہے ورنہ علاج اُسکا یہی وصال معشوق ہو اگر بطریق شرعی میسر ہو سکے تو بوڑہی عورتون کو عاشق پر مسلط کرے وہ اُس کے سامنے معشوق کی ہجو و مذمت کیا کرین اور اُسکی برائی بیان کرین اور تدبیر مالیخولیا بہی کیجائے یا اُسکو شغل علم کا اور علوم عقلیہ مین مشغول کردین بو علی سینا نے بہی اسی کے لگ بہگ قانون مین لکہا ہے ارسطو نے کہا ہو کہ عشق مین حس اوراک عیوب محبوب سے نابینا ہو جاتا ہے آدمی مبہوت بنجاتا ہے سرنگون ولاغر اندام ہوکر گرفتار آہ و زاری و ذلت و خاکساری رہتا ہے ۝ عشق مین کیا جو ہوا کوئی بلند آوازہ ❊ آہ ہے نالہ ہے فریاد ہے باللہ اعوذ ❊ کبہی دشواری بخش تو کبہی مشکل بچہ عشق ہو ایک تماشا

افتاد ہے باللہ اعوذ + ایک وہ دل ہین کہ ہے جنکو فراغت حاصل + اک ہمارا دل ناشاد ہی باللہ اعوذ + یہ عشق مخنثون اور اکثر ہمت عورتون اور بیکار فارغ البال لوگون مین اور ان مین جو رات دن عورتون سے محادثت کرتے رہتے ہین زیادہ ہوا کرتا ہے خشکی دماغ کا علاج کرے اور ایسے شغل مین لگائے جس سے وہ معشوق کو بھول جائے یا جماع کی کثرت کرے کہ اس سے بھی عشق زائل ہوجاتا ہے اس مرض کو ہم نام مین یہ وہ بلا ہے جس نے صدہا گھر ویران کر دیے ہزارون کا ایمان لے لیا کفر پر انکا خاتمہ ہوا ہے ~ نہ دن کو چین نہ شب کو قرار ہے ہمکو + یہ عشق کا ہیکو ٹھیرا کوئی بلا ٹھیری + رہی وہ محبت جو درمیان شوہر و زوجہ کی ہوتی ہے سو وہ مذموم نہین ہے بلکہ شرعاً و عرفاً مطلوب ہے حدیث ابن عباس مین فرمایا ہے لَمْ تَرَ لِلْمُتَحَابَّيْنِ مِثْلَ النِّكَاحِ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ یعنے نکاح کی سی الفت کسی اور دوستی مین نہین ہوتی ہے نہد انس نے رفعاً کہا ہے جب بندہ نے نکاح کر لیا تو آدہا ایمان اسکا کامل ہو گیا اب وہ نصف باقی مین اللہ سے ڈرے رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ اس مرض کا غلبہ اہل دولت و امارت مین بہ نسبت اور لوگون کے زیادہ ہوتا ہے اس لیے کہ یہ لوگ مالدار صاحب فرصت و فراغت ہوتے ہین انکو کوئی شغل بجز فسق و فجور و لہو و لعب کے نہین ہوتا خانہ خالی را دیو می گیرد مولانا روم نے فرمایا ہے ~ عشق نبود انیکہ در مردم بود + این فساد خوردن گندم بود + جسکو یہ بیماری لگ جاتی ہے وہ مرتے دم تک صحت یاب نہین ہوتا جوانی کا روگ بڑہاپے تک رہتا ہے ہان اگر کسی وقت کوئی آفت و بلا ناگہانی بہ نسبت ان گناہون کے سر پر آجاتی ہے تو اسوقت عشق کو بھول جاتا ہے ~ چنان قحط سالی شد اندر دمشق + کہ یاران فراموش کردند عشق + ایک طریق تحریک عشق کا یہ بھی ہے کہ شہوت پرست لوگ داستان عشق کی کتابین مثنویان دیکھتے ہین جیسے فسانہ عجائب و بوستان خیال و مثنوی میر حسن و مثنوی میر تقی و نحوہا ان مضامین کا اثر دل مین پڑتا ہے فسق کا جوش خاطر سے اٹھتا ہے قرآن پاک مین نام اسکا لہو الحدیث رکھا ہے اور انجام اسکا ضلالت و گمراہی بتایا ہے اگلی امتون مین جب کسی امت پر اللہ کا عذاب آیا ہے وہ دو ہی حالتون مین آیا ہے ایک وقت شغل لہو و لعب کے دوسرے وقت خواب کی حالت غفلت مین یہ ذکر بھی قرآن مین موجود ہے عشق جو کہ عین فسق ہوتا ہے اور ایک طرح کی بت پرستی و شرک ہے اسی وجہ سے اکثر عشاق و فساق کا خاتمہ بالخیر نہین ہوتا جنت الفردوس کا عیش دائمی اور وہان کے معشوقان ہمیشہ کو چھوڑ کر اس فانی کے صورت ہے بقا مین مبتلا ہونا یہ غالباً آتش فراق مین جلنا اور اتفاق وصال

AsliAhleSunnet.com

محبوب فانی سے لذت نا پائدار اٹھانا اور اللہ کے آتش قہر وغضب کو بہڑکانا اور اپنی آبرو وعزت وشرافت

ومال واباواجدین کو خاک مین ملانا بجز بدبختی وکم طالعی وسیاہ قسمتی وسوء خاتمہ کے اور کیا ہے

آگ بہی ابتدائی عشق مین ہم ✤ اب ہوئے خاک انتہا ہے یہہ ✤ یہ فن عشق بازی اگر کوئی عمل حسنہ ہوتا تو ہر سعادتمند

وعقلمند وشریف اسی فعل کو اختیار کرتا حالانکہ اکثر اختیار کرنے والے اسکو بموجب کتب طب وشرع کے وہ

لوگ ہوتے ہین جو بے عقل خسیس الطبع کم ہمت ناکام نامراد ہین اور نظر سے اہل عقل وشرف ودین کے گرجاتے

ہین ہر شخص اُنکو بنظر حقارت وخست وذلت دیکہتا ہے اور شہوت پرست سگ طینت خوک سیرت جانتا

ہے گو وہ بسبب اپنی مستی ودیوانگی کے کچہ نہ سمجہین اور دین کو عوض شکم وفرج کے برباد دین اور روسیاہ

دارین ہون دولتمندون مین جو کوئی پیشہ عشقبازی کرتا ہے لوگ اوسکے منہ پر برائی اسکی نہین کرتے

لیکن دل مین اور اسکے پیچہے اُس کی حرکات پر ہنستے ہین اور غریب آدمی ہر محفل کا نقل اور شیطان کا مسخرہ

ہو جاتا ہے عشق کی خاصیت اصلی یہ ہے کہ ایک معشوق ہوتا ہے اور جس کے بہت سی معشوق ہوتی ہون اور

ایک کو چہوڑے اور دوسرے کو پکڑے تو ہرگز یہ عشق نہین ہے شوق زنا اور عیاشی ہے حدیث مین آیا ہے

لَعَنَ اللّٰہُ الذَّوَّاقِیْنَ وَالذَّوَّاقَاتِ یعنی لعنت کرے اللہ اُن مردون اور عورتون پر جو مزا چکہتے پہرتے

ہین اور حدیث ابوہریرہ مین فرمایا ہے آنکہہ کا زنا دیکہنا ہے اور کان کا زنا سننا اور زبان کا زنا بات کرنا

اور ہاتہہ کا زنا پکڑنا اور پاؤن کا زنا چلنا اور دل چاہتا ہے اور تمنا کرتا ہے شرمگاہ چاہے سچا کرے

یا جہوٹا مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ اور یہہ بہی فرمایا ہے اِنَّ الْمُخْتَلِعَاتِ ھُنَّ الْمُنَافِقَاتُ یعنی جو عورتین خلع کرلیتی

ہین وہ منافق ہوتی ہین اور جو عورت بے سبب طلاق لینا چاہتی ہے وہ جنت کی ہوا بہی نہ پاوے

گی رَوَاہُ الْبَیْہَقِیُّ عَنْ ثَوْبَانَ مَرْفُوْعًا دوسرا لفظ یہ ہے جس عورت نے اپنے خاوند سے سوال طلاق کا کیا بے

سبب تو بہشت اوسپر حرام ہے رَوَاہُ اَبُوْدَاؤدَ وَالتِّرْمِذِیُّ وَحَسَّنَہٗ وَابْنُ مَاجَۃَ وَابْنُ حِبَّانَ

ہرچند متعہ نکاح کرنا جائز ہے لیکن جو عورتین خاوندون کو چہوڑکر دوسرا آشنا جو تہا یا جوان نکاح کرتی ہین

یہ حقیقت مین زانیہ گیر ہین انکا نکاح حقیقت مین حکم زنا کا رکہتا ہے اگرچہ ظاہر مین صورت شرعی ہوتی

ہے نکاح شرعی تو یہ ہے کہ خاوند نے طلاق دیدی ہو یا مرگیا ہو اور عورت واسطے پارسائی اور ضرورت

نان نفقہ کے دوسرا نکاح کرلے اسکے سوا جو صورت ہے وہ در پردہ زنا ہے اور زنا کا حکم پہلے مذکور ہوچکا

ہے اللہ تعالی صورت واعمال کو نہین دیکہتا ہے دلون اور نیتون کو دیکہا کرتا ہے علما مسلمین کو

AsliAhleSunnet.com

که سب سے پہلے جس عیب سے زنا و عشق و خیانت و شرک نکلا گروہ عورتون کا ہے اسی جگہہ سے صاحب شرع نے عورتون کو ناقص
العقل و ناقص الدین فرمایا ہے اور کہا ہے که سب سے زیادہ دوزخ مین یہی عورتین ہونگی اس لیے که وہ ان عیبون سے
ہرگز خالی نہین ہوتین مگر جسکو اللہ بچاوے یا توبہ نصوح نصیب کرے اور ان کی ذات بیوفا ہوتی ہے انکی تمام عمر کی بہلائی
ہی اجہار ناگوار ایک ادنی امر پر جو خلاف انکی مزاج کے ہوتا ہے بدل جاتی ہین اور خاوند سے کہتی ہین
که تونے ہمارے ساتھہ کوئی سلوک نہین کیا یہ سخن دروغ و فریب آمیز سے خوش ہوتی ہین انکی خوشی و ناخوشی
انکی شرمگاہ مین ہوتی ہے و لہذا حدیث مین آیا ہے که مردون مین تو بہت مرد کامل ہو گئے مگر عورتون مین
چار ہی عورتین کامل ہوئین مراد اعلی درجہ کا کمال ہے اور نہ اس امت اسلام مین بحمدہ تعالی ہزارہا لاکھون
عورتین صالحات گذری ہین اور انکا حال کتابون مین لکہا ہے اور شرفا کی مستورات ہمیشہ افعال شریفہ
پر قائم رہتی ہین اور سوا خاوندون کے کسی کی طرف آنکہہ اٹہا کر نہین دیکہتین اگر ایسا نہ ہوتا تو ساری مسلمان
عورتین فاسقات ٹہیرتین اور ساری اولاد حرام کی ہوتی ولد الحلال ڈہونڈے سے نہ ملتا پہر جو مرد کسی عورت
کو تاکتا ہے یا کوئی عورت کسی مرد کو جہانکتی ہے تو یہ ایک دوسرا فن گناہ کبیرہ کا ہے قرآن شریف مین ذکر
جہپی آشنائی کا آیا ہے ایسی عورتون کو جو ظاہر ظہور مثل کسبیون کے حرام نہین کرتی ہین اور در پردہ زنا
کرتی ہین خانگی کہتے ہین بعض حکایتین عشق کی جو کتابون مین لکہی ہین وہ پارسا لوگون کی ہین اب فسق
و عیاشی کا نام عشق بازی رکہا گیا ہے اگلے زمانے مین عشاق تباہ ہوتے اور خستہ و سرگردان رہتے تہے اس
زمانے مین عشاق واسطے وصال معشوق کے طرح طرح کی آرایش و پیرایش کرتے ہین یہی دلیل واسطے
فسق ہونے عشق کے کفایت کرتی ہے اگر شہوت پرست نہوتے تو ہرگز یہ ٹہاٹہہ جمایا نہ جاتا اور ایک
ہی معشوق پر کفایت کرتے ہرجائی نہ ہوتے شیطان و نفس انسان کا دشمن قوی ہے وہ ہرگز راہ
و عفت پر فساق کو چلنے نہین دیتا ہر طرح سے لذات و شہوات دنیا مین پہانس کر دوزخ مین لیجایا
چاہتا ہے حدیث ابوہریرہ مین فرمایا ہے حُفَّتِ النَّارُ بِالشَّهَوَاتِ وَحُفَّتِ الْجَنَّةُ بِالْمَكَارِهِ متفق علیہ
یعنے دوزخ شہوتون سے چہپائی گئی ہے انجام شہوت پرستی کا دوزخ ہے اور بہشت مکروہات سے چہپائی گئی
ہے انجام تحمل مکروہات کا بہشت ہے۔ و لہذا دوسری حدیث ابوہریرہ مین آیا ہے که دنیا ملعون ہے اور
جو کچھ دنیا مین ہے وہ بہی ملعون ہے مگر ذکر اللہ کا اور جو کام اللہ سے نزدیک کرے اور عالم اور متعلم رواہ
الترمذی و ابن ماجہ دنیا کی مثال عورت سودی ہے جس طرح عورات بیوفا ہوتی ہے اسی طرح دنیا بہی

AsliAhleSunnet.com

یہ نوفا ہے بہ احسن شوز عشوہ دنیا کہ این عجوز مکارہ می نشیند و محتالہ میرود اسی جگہہ سلف صالحین
نے دنیا کو طلاق بائن دی تہی اور دل کو محبت سے اس دار ناپائدار کی اٹہا کر آخرت کو اختیار کیا تہا
[illegible] کوفانی چہ بندی ، رخت بربند کہ انا للہ ، دنیا کا سارا عیش و مزا اور یہان کی ساری لذت و شہوات
مثل خواب یا دو سراب کے ہے اور آخرت کا عیش دائم اور وہان کی نعمت قائم رہنے والی ہے اللہ تعالی ہر مسلمان
کو اپنی محبت اور رسول کی محبت اور نیک بندون کی محبت اور اعمال صالحہ کی محبت دے کہ محبت
لذت و حلاوت جاودان اور نعیم جیسا ہے اور محبت غیر حلال اور افعال فسق سے بچائے کہ ہر شخص
حشر اسی کے ساتھہ ہوگا جسکو وہ دنیا مین دوست رکہتا تہا اگر فساق فجار اس کے دوستدار مین او
تو وہ سارا جلسہ جہنم مین جائے گا اور اگر مرد کو بی بی سے یا بی بی کو خاوند سے محبت ہے اور دونو نیک
بہی ہین تو وہان بہی یکجائی النصیب ہوگی اور اگر بسبب تفاوت اعمال کے جگہہ ہر ایک کی دوسری ہوئے
گی تو اللہ تعالی نعم البدل عطا کرے گا حدیث معاذ بن جبل مین فرمایا ہے جب کوئی بی بی اپنے شوہر
کو دنیا مین ستاتی ہے تو اسکی زوجہ حور عین کہتی ہے تو اسکو ایذا نہ دے اللہ تجہکو قتل کرے یہ تو تیرے پاس
دخیل ہے عنقریب یہ تجہہ کو چہوڑ کر میرے پاس آ جایگا رَوَاہُ اِبْنُ مَاجَۃَ وَالتِّرْمِذِیُّ وَقَالَ حَدِیْثٌ
حَسَنٌ غریب مراد دخیل سے مہمان ہے ہمنے حقوق زوجین کا رسالہ اصلاح ذات البین مین بیان کیا ہے بہرحال فتنہ
اس عشق و فسق کا سارے اعمال بد سے بمراتب زیادہ تر ہے اگر خلق کو انجام اپنا معلوم ہو جائے تو ہنسنا
بہول جائین اور رسوا رونے کے کچہ کام انکو نہ ہو لیکن ابلیس لعین کب چاہتا ہے کہ وہ تنہا دوزخ مین جائے
انکا مطلب تو یہی ہے کہ ایک لشکر عشاق فساق کو بہی ہمراہ لیکے سیر دوزخ کی کرائے عافانا
اللہ وَاِیَّاکُمْ عَنْ جَمِیْعِ الْمَعَاصِیْ وَالْاٰفَاتِ یہ رسالہ آج روز شنبہ ۱۲ جمادی الآخرہ سنہ ۱۳۰۵
کو تمام ہوا - وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ بِنِعْمَتِہٖ تَتِمُّ الصّٰلِحٰتُ

تمت

الحمد للہ کہ رسالہ تحریم الخمر والزنا واللواط والمعازف والعشق مولفہ نواب والا جاہ محمد صدیق حسن خان
صاحب مرحوم و مغفور سنہ ۱۳۱۸ھ مقدس مین شیخ احمد ولد شیخ محی الدین مرحوم تاجر کتب لاہور
بازار کشمیری کے اہتمام سے مطبع احمدی لاہور مین زیور طبع سے آراستہ ہو کر عاملان
کتب فہرست پشت ہذا کی بعد وصع (مژدہ جان و ایمان ہو باللہ الحمد) ۳ ماہ اکتوبر سنہ ۱۹۰۰ کو چہپکر شائع ہوا

نوٹ واضح ہو کہ تفسیر ... القرآن بلطائف البیان گیارہ جلد سورۂ بقرہ سے سورۂ احزاب تک طبع ہو چکی

AshAhleSunnat.com

فہرست مختصر کتب موجودہ کارخانہ شیخ احمد ولد شیخ محی الدین مرحوم تاجر کتب لاہور تاز اکشمیری

نام کتاب — قیمت — نام کتاب — قیمت — نام کتاب — قیمت

کتب تفاسیر عربی و اردو

تصنیف سید نواب صدیق حسن خان صاحب بہادر
ترجمان القرآن بلطائف البیان جلد اول سورہ فاتحہ . . . .
دوسری سورہ آل عمران و نساء
تیسری سورہ مائدہ و انعام . .
چوتھی جلد سورہ اعراف و انفال و توبہ
" پانچوین جلد سورہ یونس و ہود و یوسف
" چھٹی جلد سورہ رعد سے نحل تک . . .
" ساتوین جلد سورہ بنی اسرائیل سے مریم تک
" آٹھوین جلد سورہ طہ و انبیاء و حج . . .
" نوین جلد سورہ مومنین سے فرقان تک
" دسوین جلد سورہ شعراء سے عنکبوت تک
" گیارہوین جلد سورہ روم سے سورہ احزاب تک
" بارہوین زیر طبع مطبع احمدی لاہور
" اخیر پارہ تبارک و عم . . . .
تفسیر عزیزی پارہ عم . . . .
تفسیر موضح القرآن کامل ہفت منزل
تحفۃ الاعلام تفسیر سورہ فاتحہ . . . . . .
تذکیر الکل . . . .
تفسیر قادری ترجمہ اردو تفسیر حسینی . . .
تفسیر جلالین معہ کمالین و برحاشیہ حیات القلوب رسالہ ناسخ و منسوخ عربی . . .
تفسیر معالم التنزیل . . . .
سبیکۃ الذہب الابریز فی مقاصد الکتاب العزیز . . . .
اقتباس الانوار من کلام الغفار . . .
تیسیر القرآن فی لغات القرآن . . . . .

کتب حدیث با ترجمہ اردو

سنن ابو داؤد مترجم اردو کامل . . .
تیسیر الباری ترجمہ اردو صحیح بخاری معہ . . . بخاری و قسطلانی و نیل
جو کچھ دنیا . . . الاخبار . . .
. . . .
" پارہ سوم دو جلدون مین . . .

" پارہ چہارم . . . .
" پارہ پنجم . . . .
صحیح مسلم شریف مترجم اردو کامل
جامع ترمذی مترجم اردو مطبع نولکشور
کشف المغطا ترجمہ اردو موطا امام مالک
موطا امام محمد مترجم اردو . . . .
رفع العجاجہ ترجمہ اردو سنن ابن ماجہ جلد اول
" جلد ثانی . . . .
" جلد اخیر . . . .
سنن نسائی مترجم اردو . . . .
ریاض الصالحین مترجم اردو . . . . . .
مشکوٰۃ شریف مترجم اردو کامل محشی بحواشی مفیدہ ترجمہ مین السطور چار جلدون مین
الکلام المتین فی بیان التجہیز والتکفین . .
آیات اللہ الکاملہ ترجمہ اردو حجۃ اللہ البالغہ
مناہج الفتوۃ ترجمہ اردو مدارج النبوۃ
مظاہر حق ہر چہار جلد یہ کتاب نہایت خوش خط چھپی ہے . . . .
ظفر الجلیل شرح حصن حصین . . .
مظاہر حق نولکشور . . . .
حصن حصین مترجم اردو . . . .
رسالہ قراءت خلف الامام . . . .
رسالہ رفع الیدین فی الصلوۃ . . . .
فقہ محمدیہ حصہ اول . . . .
" حصہ دوم . . . .
" حصہ سوم . . . .
" حصہ چہارم . . . .
" حصہ پنجم . . . .
" حصہ ششم . . . .
فتح المغیث بفقہ الحدیث . . . . . .
نجات المومنین مترجم اردو . . . . . .
بلوغ المرام مترجم اردو چھپا شدہ . . .
در البہیہ مترجم اردو . . . .
منبہات مترجم اردو . . . .
البلاغ المبین حصہ اول . . . .
" حصہ دوم . . . .
تقویۃ الایمان معہ تذکیر الاخوان و برحاشیہ تہذیب الایمان ترجمہ اغاثۃ اللہفان

تقویۃ الایمان اسکے حاشیہ پر رد الاشراک مطبوعہ
طارق اللہ اقرار مین . . . .
منجی المومنین . . . .
نصیحۃ المسلمین . . . .
ایضاح . . . .
ثمرۃ . . . .
. . . سنت منظوم . . . .
ستہ ضروریہ . . . .

کتب مباحثہ با مخالفین

الظفر المبین حصہ اول . . . .
" حصہ دوم . . . .
الکلام المتین فی اخبار تلبیات المقلدین یعنی رد فتح المبین . . . .
عقد الجید مترجم اردو . . . .
خلاصۃ البراہین فی رد فتح المبین

کتب متفرق حدیث و فقہ

غنیۃ الطالبین مترجم اردو و برحاشیہ
فتوح الغیب مترجم اردو . . . .
مشکوٰۃ الانوار . . . .
سفر السعادۃ اردو . . . .
تنبیہ الغافلین . . . .
تحفۃ الہند . . . .
بستان ابو اللیث سمرقندی . . . . . .
خطبات التوحید . . . .
الفرقان بین اولیاء الرحمن و اولیاء الشیطان
ازالۃ الشبہ عن غنیۃ الجمعہ مترجم اردو
شمائل شریف مترجم بحت اللفظ معہ حاشیہ جدید مطبوعہ امرتسر مجلد چھپا شدہ
ایضا بغیر جلد چھپا شدہ
قرآن مجید مترجم ترجمہ حافظ نذیر احمد دہلوی مجلد کاغذ ولایتی . . . .
شمائل شریف مترجم با ترجمہ حافظ نذیر احمد مجلد

AsliAhleSunnet.com